۱۸۔ خاندان اور پڑوس میں ہونے والی تبدیلیاں

سنہ ۱۹۷۰ء

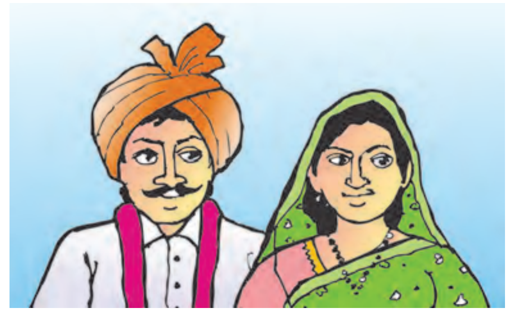

سنہ ۱۹۵۰ء

آج

سنہ ۱۹۹۰ء

آیئے یہ کرکے دیکھیں

والدین اور دادا – دادی سے پوچھ کر اپنے خاندان کے بارے میں ذیل کی معلومات حاصل کیجیے۔

- اوپر دیے ہوئے برسوں میں آپ کے خاندان میں کتنے لوگ تھے؟
- کیا خاندان میں موجود لوگوں کی تعداد میں تبدیلی آئی؟
- یہ تبدیلی کیوں ہوتی گئی؟

خاندان میں انسانوں کی تعداد مختلف ہوسکتی ہے۔ یہ تعداد ہمیشہ ایک نہیں رہتی۔ وہ کم زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ خاندان کے افراد کی شادی کی وجہ سے خاندان کے لوگوں میں کمی یا زیادتی ہوتی ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ شادی کے بعد چچی یا بھابھی ہمارے گھر آئیں اور پھوپھی یا بہن دوسرے گھر گئیں۔ پیدائش یا موت کی وجہ سے بھی افراد کی تعداد میں تبدیلی ہوتی ہے۔ نئی نسل پیدا ہوتی ہے، اس کے ساتھ خاندان بڑھتا ہے۔ ضعیفی، بیماری، حادثے وغیرہ کی وجہ سے خاندان کے افراد کی موت ہوتی ہے۔ اس لیے خاندان کے افراد کی تعداد میں کمی ہوتی ہے۔

بعض وقت تعلیم حاصل کرنے کے لیے لڑکے لڑکیاں دوسرے شہروں میں جاتے ہیں۔ اسی طرح نوکری تجارت وغیرہ کے لیے گھر کے لوگ دوسری جگہ جاکر رہنے لگتے ہیں۔ اس طرح ایک مقام سے دوسرے مقام پر رہنے کے لیے جانے کو 'نقلِ مکانی' کہتے ہیں۔
شادی، پیدائش، موت اور نقلِ مکانی کی وجہ سے ہمارے خاندان میں افراد کی تعداد کم زیادہ ہوتی رہتی ہے۔

اس قسم کی تبدیلیاں صرف ہمارے ہی خاندان میں ہوتی ہیں ایسا نہیں ہے۔ ایسی تبدیلی پورے سماج میں بھی ہوتی رہتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پرندے بھی نقلِ مکانی کرتے ہیں۔

غذا اور مسکن کے لیے اَن گنت پرندے نقلِ مکانی کرتے ہیں۔ کیا آسمان میں انگریزی حرف وی (V) جیسی شکل بنا کر اُڑنے والے ہنسوں کے گروہ کو آپ نے دیکھا ہے؟ کیا آپ نے بہت خوبصورت نظر آنے والے آتشی سارس کے بارے میں سنا ہے؟ یہ پرندے ہر سال مخصوص وقت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں۔ کچھ پرندے اُڑ کر بہت دور جاتے ہیں اور کچھ قریب کے مقامات پر جا کر رہتے ہیں۔ اکتوبر سے مارچ مہینے کے درمیان آتشی سارس (فلیمنگو) مہاراشٹر کے کئی مقامات پر نظر آتے ہیں۔ پرندے گروہ بنا کر اُڑتے ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کے باوجود انسان کی طرح ان کے خاندان نہیں ہوتے نہ ان کے پڑوسی ہوتے ہیں۔

بتائیے تو بھلا

سامنے دیے ہوئے ٹکٹوں کی تصویریں دیکھیے۔

- سماج میں ہونے والی کون سی تبدیلیاں ٹکٹ کی ہر تصویر سے ظاہر ہو رہی ہے؟

خاندان کا کوئی انسان کسی وجہ سے گھر سے دور جانے پر ہم اس سے خط، ٹیلی فون اور اب انٹرنیٹ کے ذریعے ربط میں رہتے ہیں۔ خبر رسانی کے ان جدید طریقوں سے دنیا قریب تر آ گئی ہے۔

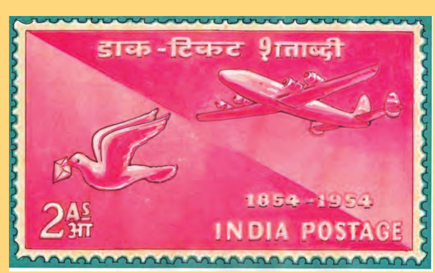

پرانے زمانے سے اب تک خاندان کی شکل میں کافی تبدیلی آ گئی ہے۔ زراعت کر کے زندگی گزارنے والا انسان ایک جگہ رہتا تھا۔ زراعت کے کام کے لیے بہت سے لوگ درکار ہوتے تھے۔ اس لیے خاندان کے کئی لوگ ایک جگہ رہتے تھے۔ ان سب کو ملا کر بڑا خاندان بنتا تھا۔

خاندان میں لوگوں کی تعداد جیسے جیسے بڑھتی گئی ویسے ویسے صرف کھیتی کر کے خاندان کے تمام افراد کا گزارہ مشکل ہو گیا۔ بیوپار اور نئے کاروبار کی ترقّی ہوتی گئی۔ شہر بڑھنے لگے۔ اس لیے روزی کی تلاش میں انسان جہاں کام ملا وہاں جا کر رہنے لگا۔ بڑے خاندان بکھر گئے۔ اس لیے خاندان چھوٹے ہو گئے۔

گزشتہ کئی برسوں میں تعلیم اور نوکری وغیرہ کے مقصد سے دیگر ریاستوں اور غیر ممالک میں جانے کا تناسب بھی بہت بڑھ گیا ہے۔ کبھی کبھی خاندان کا کوئی ایک فرد غیر ملک میں ہوتا ہے تو کوئی فرد اپنے ہی ملک کے دوسرے شہر میں رہتا ہے۔ اس لیے خاندان بھی بدل رہا ہے۔

بدلتے خاندان کی طرح ہی پڑوس بھی بدلتا ہے۔

آئیے یہ کر کے دیکھیں

آپ کے پڑوس میں رہنے والے کسی تین خاندانوں کی ذیل کے نکات کو سامنے رکھ کر معلومات حاصل کیجیے۔

- ان کا اصلی گاؤں کون سا ہے؟
- اپنے گاؤں سے وہ اس مقام پر کب اور کس طرح آئے؟
- یہاں انھوں نے کون کون سی تبدیلیاں دیکھیں؟

کام کاج، نوکری، کاروبار یا تعلیم کے لیے انسان نقلِ مکانی کرتا ہے۔ نقلِ مکانی کی وجہ سے ہم اپنے ملک میں پائے جانے والے تنوّع کو دیکھتے ہیں۔ مختلف تہوار، مختلف غذائی اشیا، مختلف رسم و رواج کے بارے میں جانکاری حاصل ہوتی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس تنوّع کے باوجود انسان ایک ہی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

کام کاج، روزگار کے لیے کچھ لوگوں کو بار بار نقلِ مکانی کرنا پڑتا ہے۔ گنّا توڑنے والے مزدور یا تعمیر کا کام کرنے والے مزدور ایسے کئی لوگ جہاں کام ملے وہاں نقلِ مکانی کرتے ہیں۔ اس طرح بار بار نقلِ مکانی کرنے والے سرپرستوں کے لڑکے۔ لڑکیوں کو مقامی اسکول میں داخلہ دیا جاتا ہے۔

بتائیے تو بھلا

- اس تصویر میں آپ کو کیا نظر آ رہا ہے؟
- آپ اور آپ کے پڑوسیوں میں کن چیزوں کا لین دین ہوتا ہے؟

خاندان کے علاوہ اپنے پڑوسیوں سے ہمارا روزانہ تعلق آتا ہے۔ ہم ایک ہی ماحول میں رہتے ہیں۔ ہمیں ماحول کا کچرا، تحفّظ، پانی، بجلی جیسے مسائل حل کرنے کے لیے ایک دوسرے کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ضرورت کے وقت ہمارے رشتہ دار ہماری مدد کو آنے تک پڑوسی ہی مدد کے لیے آتے ہیں۔

ایک دوسرے کی مدد کرنے کی وجہ سے پڑوسیوں کے ساتھ ہمارے تعلّقات مخلصانہ ہو جاتے ہیں۔ پُرخلوص اور دوستانہ تعلّق کی وجہ سے اجتماعی زندگی خوش گوار ہو جاتی ہے۔

ہم نے کیا سیکھا؟

- خاندان میں افراد کی تعداد ایک جیسی نہیں رہتی۔
- شادی، پیدائش-موت اور نقلِ مکانی کی وجہ سے ہمارے خاندان میں افراد کی تعداد کم زیادہ ہوتی رہتی ہے۔
- نقلِ مکانی کی وجہ سے ہم ملک کے تنوع سے واقف ہوتے ہیں۔تہوار، غذائی اشیا، رسم و رواج میں فرق دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔
- اپنے خاندان میں جس طرح تبدیلیاں ہوتی ہیں پڑوسیوں کے خاندانوں میں بھی تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔
- ایک دوسرے کی مدد کرنے کی وجہ سے پڑوسیوں کے ساتھ ہمارے تعلّقات مخلصانہ ہوجاتے ہیں۔پُرخلوص اور دوستانہ تعلّق کی وجہ سے ہماری اجتماعی زندگی خوش گوار ہوتی ہے۔

مشق

(الف) خالی جگہ پُر کیجیے۔

(۱) ایک مقام سے دوسرے مقام پر جاکر رہنے کو .... کہتے ہیں۔

(۲) نقلِ مکانی کی وجہ سے ہم اپنے ملک میں پائے جانے والے .... کو دیکھتے ہیں۔

(ب) ایک جملے میں جواب لکھیے۔

(۱) زراعت کرکے خاندان کے تمام افراد کا گزارہ کیوں مشکل ہوگیا ہے؟

(۲) انسان نقلِ مکانی کیوں کرتا ہے؟

(ج) وجوہات لکھیے۔

(۱) بڑے خاندان بکھر گئے ہیں۔

(۲) پڑوسیوں سے مخلصانہ تعلّق ہوجاتا ہے۔

سرگرمی

- پانچ پڑوسی خاندان کی معلومات حاصل کیجیے۔
- ’میرے پڑوسی‘ اس عنوان پر دس سطر کا مضمون لکھیے۔
- ڈاک ٹکٹ جمع کیجیے۔

H1C8DQ

***